السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلے میں کہ میں نے اپنی بیوی بلقیس کو14 ستمبر کو اکٹھی تین طلاقیں دے دی تھیں ،اب میں اپنی بیوی کی منت سماجت کی وجہ طلاق سے رجوع کر کے اپنا گھر آباد رکھنا چاہتا ہوں ۔ قرآن وحدیث کے مطابق فتویٰ جاری کیا جائے کہ میں اپنا گھر آباد رکھ سکتا ہوں کہ نہیں ؟ میں بحثیت مسلمان یہ بیان کرتا ہوں کہ میں نے اپن بیوی کو یہ پہلی طلاق دی ہے غلط بیانی کا میں خود ذمہ دار ہوں کا ۔ (سائل : اسرار احمد ولد محمد ایوب ساکن کھلابت ٹاؤن شپ سیکٹر نمبر 4 ہری پور ہزارہ حال میواتی محلہ کوٹ لکھپت اکبر شہید روڈ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشر طیکہ یہ پہلی طلاق ہو اور طلاق نامہ اصل واقعہ کے عین مطابق ہو تو صورت مسؤلہ میں ایک رجعی طلاق واقع ہوئی ہے ، جیسا کہ صحیح احادیث میں ہے ۔ :

(. ۔ عَن بن عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً (مسلم : باب الطلاق ج1 ص 1477

،، کے عہد سے لے کر حضرت عمر کی خلافت کے ابتدائی دو برسوں تک اکٹھی تین طلاقیں ایک رجعی شمار ہوتی تھی ۔ حضرت عبد اللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق ''

عن ابن عباس ، قال : طلق رکانة بن عبد یزید -امرأتہ ثلاثاً فی مجلس واحد ، فحزن حزناً شدیداً ، قال : فسألہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف طلقتھا قال ثلاثاً فی مجلس واحد قال فقالہ إنما تلک واحدة ، فأر تجعھا فتراجعھا ((اخرجہ احمد وابو یعلی وصححہ و نیل الاوطار ج6 ص 232 ۔فتح البار ج9 ص 316)

اپنی بیوی کو اکٹھی تین طلاقیں دے کر بڑے غمگین ہوئے ۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : یہ تو ایک رجعی طلاق واقع ہوئی ہے تم رجوع کر لین تو انہوں حضرت رکانہ نے رجوع کر لیا ۔

: ۔ایک ہزار صحابہ 3

کا بھی یہی فتویٰ اور مذہب ہے کہ اکٹھی تین طلاقیں ایک رجعی حضرت ابن عباس ، حضرت ابن مسعود ، حضرت علی ، حضرت زبیر ، حضرت ابو سیٰ اشعری ، حضرت عبد الرحمان بن عوف و غیر ہم ایک ہزار سے زائد صحابہ کرام طلاق واقع ہوئی ہے ۔

۔ علمائے احناف میں سے امام محمد بن مقاتل رازی حنفی ، مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی حنفی ، علامہ سعید احمد اکبر آبادی حنفی ، محقق شہیر و مولف شمس پیر زادہ اور مشہور بریلوی حنفی عالم دین کرم شاہ آستانہ عالیہ بھیرہ کی راجح4 رائے بھی یہی ہے کہ اکٹھی تین طلاقیں ایک رجعی طلاق شرعا ہوتی ہے ۔

۔ امام ابن تیمہ ، امام ابن قیم ،امام داوَد ظاہری ، شیخ الکل السید نذیر حسین دہلوی اور شیخ الاسلام ابو الوفاء ثناء اللہ امر تسری قدس اسرار ھم کا بھی یہی فتویٰ ہے ۔ (کتاب مقالات علمیہ : ص 238 : ج2 وفتاوی ثنائیہ ج52 ص 227.)

خلاصہ اور فیصلہ :

مذکورہ بالا احادیث صحیحہ معتبرہ قویہ ، مرفوعہ ، متصلہ اور ایک ہزار سے زائد صحابہ وبعض تابعین اور محقیقن علمائے امت کے مطابق صورت سوال میں بشرط صحت سوال ایک رجعی طلاق واقع ہوئی ہے اور یہ طلاق حسب وضاحت خط کشیدہ 2002-9-14 کو دی گئی ہے اور آج مورخہ 2002-10-15 ہے ، لہذا عدت باقی ہے اور نکاح سابق قائم اور بحال ہے پس طلاق دہندہ اسرار احمد مذکور اپنی بیوی بلقیس بی بی سے رجوع کر کے اپنا گھر آباد رکھ سکتا ہے ۔ حلالہ کی ہر گز ضرورت نہ ہے حلالہ ویسے بھی بحکم رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم لعنتی فعل اور بے غیرتی کا مظہر ہے ۔ مفتی کسی قانونی سقم اور عدالتی کارروائی کا ہر گز دار ذمہ ہو گا -

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص823

محدث فتویٰ